مرکزی دفتر

B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ،
بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی۔ پاکستان۔
+92-21-34993436-7
info@QuranAcademy.com

انجمن خدام القرآن

سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

بانی: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

روداد مجلسِ عامّہ

پینتیسواں سالانہ اجلاس منعقدہ: 31 اکتوبر 2021ء

تاریخ: 29 مارچ 2022ء

حوالہ نمبر: 20-13/8931

ہم اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے شکر گزار ہیں کہ اس کے خصوصی فضل وکرم سے انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی (رجسٹرڈ) کی مجلسِ عامّہ کا 35th پینتیسواں سالانہ اجلاس زیرِ صدارت نگرانِ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی و امیر تنظیم اسلامی پاکستان محترم شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ، مورخہ 31 اکتوبر 2021ء بروز اتوار صبح 9:30 بجے بمقام دی وینیو بینکوئٹ (The Venue Banquet)، عسکری IV، راشد منہاس روڈ، کراچی منعقد ہوا۔

اجلاس عامّہ کے آغاز کے لیے درکار کورم مقررہ وقت صبح 9:30 بجے سے پہلے ہی مکمل ہوگیا اور الحمدُللہ اجلاس کا آغاز اپنے مقررہ وقت پر تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ شرکاء میں اراکین انجمن کی تعداد 150 حضرات اور 15 خواتین کی رہی۔ نیز احباب کی کُل تعداد (حضرات وخواتین) 143 تھی۔ اس طرح اجلاسِ ہٰذا کی کُل حاضری "308" رہی۔ اجلاس میں شرکت کرنے والے اراکینِ انجمن واحباب کے دستخط حاضری شیٹس پر ثبت ہیں۔

جناب ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب (مدیر قرآن انسٹیٹیوٹ گلشنِ جوہر و رکن شوریٰ) نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیے، جبکہ صدرِ مجلس نگرانِ انجمن محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر صدرِ انجمن جناب انجینئر سید نعمان اختر صاحب، نائب صدر جناب محمد فیصل منصوری صاحب، رکنِ شوریٰ وامیر تنظیم اسلامی حلقہ کراچی شمالی جناب سید سلمان صاحب، رکنِ شوریٰ وامیر تنظیم اسلامی حلقہ کراچی وسطی جناب عارف جمال فیاضی صاحب، سینئر رکنِ شوریٰ و مرکزی ناظم شعبہ تحقیق و تجزیہ تنظیم اسلامی جناب سید نسیم الدین صاحب اور راقم (محمد سلمان اشرف) موجود تھے۔

ایجنڈے کے مطابق اجلاس ہٰذا کی روداد حسبِ ذیل ہے:

آئٹم نمبر 1: تلاوتِ قرآن مع ترجمہ

اجلاس کے آغاز میں سورۃ الحشر آیات 18 تا 21 کی تلاوت اور ترجمہ کی سماعت کی گئی۔

آئٹم نمبر 2: سابقہ اجلاس منعقدہ 4 اپریل 2021ء کی روداد برائے توثیق

راقم نے سابقہ اجلاس منعقدہ 4 اپریل 2021ء کی روداد برائے توثیق پیش کی۔ یہ روداد اراکینِ انجمن کو 29 جون 2021ء کو بذریعہ ای میل ارسال کردی گئی تھی، جبکہ 28 جولائی 2021ء کو انجمن کی ویب سائٹ پر بھی اپلوڈ کردی گئی تھی۔ مجلسِ عامّہ نے سابقہ اجلاس کی کاروائی کی توثیق کی۔ بعد ازاں صدرِ مجلس محترم شجاع الدین شیخ صاحب نے روداد پر توثیقی دستخط ثبت فرمائے۔

ذیلی ادارے

قرآن اکیڈمی ڈیفنس
مسجد جامع القرآن، خیابانِ راحت، درخشاں، اسٹریٹ 34، فیز 6، ڈیفنس، کراچی۔
+92-21-35340022-24

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
مسجد جامع القرآن شارع قرآن اکیڈمی بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔
+92-21-36806561

قرآن اکیڈمی کورنگی
متصل مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35074664

قرآن انسٹیٹیوٹ گلشن جوہر
مسجد باب القرآن، سالکین بیسرا، بلاک 14، گلستان جوہر، کراچی
+92-21-34030119

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد
بنگلہ نمبر 176-B، بلاک C، نزد کارڈیو ہسپتال، یونٹ نمبر 2، لطیف آباد، حیدرآباد
+92-22-3407694

دی ہوپ اسلامک اسکول
قرآن مرکز کورنگی، متصل مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35078600

قرآن مرکز لانڈھی
مکان نمبر 861، سیکٹر 37-D، متصل رضوان سوئیٹس، لانڈھی نمبر 2۔
+92-321-8720922

آئٹم نمبر 3: <u>افتتاحی کلمات از صدرِ انجمن</u>

صدرِ انجمن جناب سید نعمان اختر صاحب نے افتتاحی کلمات ادا کرتے ہوئے اللہ رب العزت کا شکریہ ادا کیا کہ اس کی خاص تائید و نصرت سے پینتیسویں سالانہ اجلاس کا بروقت انعقاد ہو پایا۔ انہوں نے فرمایا کہ 04 اپریل 2021ء کو تقریباً 6 ماہ قبل انجمن ہٰذا کے تینتیسویں اور چونتیسواں مشترکہ سالانہ اجلاس کا انعقاد کیا گیا تھا۔ تینتیسواں اجلاس کورونا وبا کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوا تھا، جس کے باعث یہ اجلاس چونتیسویں اجلاس کے ساتھ ملا کر کرنا پڑا تھا۔ لیکن الحمدُللہ اس دفعہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے حالات ساز گار رہے اور ہم پینتیسویں سالانہ اجلاس کا انعقاد بروقت کر پائے ہیں۔

صدرِ انجمن نے اسٹیج پر موجود معزز مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنے قیمتی اوقات میں سے وقت عنایت فرمایا۔ باقی تمام شرکاء حضرات و خواتین اراکینِ انجمن اور احباب کا بھی میں تہہ دل سے شکر ادا کیا کہ اُن کی پُر خلوص اور بروقت آمد سے ہم وقت پر اس اجلاس کو شروع کر پائے ہیں۔ ساتھ ہی تمام حاضرینِ مجلس کی طرف سے اُنہوں نے سامنے نظر نہ آنے والے کارکنان کا بھی شکریہ ادا کیا کہ جو کئی دنوں سے اس اجتماع کی تیاریوں میں مصروفِ عمل تھے اور ان کی پوشیدہ محنتوں سے اس اجتماع کا انعقاد حسن و خوبی سے عمل میں آیا۔ مزید انہوں The Venue Banquet کی انتظامیہ کا بھی شکریہ کیا کہ جن کا تعاون ہر دفعہ ہمارے شاملِ حال رہتا ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کے پُر خلوص تعاون کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت عطا فرماتے ہوئے ان کے حق میں توشہ آخرت بنائے اور یہ تعاون ہمیشہ ہمارے ساتھ جاری رہے۔

صدرِ انجمن نے حاضرینِ مجلس کو مبارکباد پیش کی کہ یہ ایک احساس ہے جو کہ ہم سب کیلئے یقیناً بہت مبارک باد کے لائق ہے اور قلوب کی تسکین کا بھی باعث ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ہم سب کو اُس پودے کی آب یاری کی توفیق مرحمت فرمائی ہے کہ جس کی بنیاد بانی انجمن اور تنظیمِ اسلامی محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے رکھی تھی۔ اور جو تحریک رجوع الی القرآن کے نام سے اب ایک تناور درخت بن کر الحمدُللہ پورے پاکستان کے مختلف شہروں میں اپنی شاخیں پھیلا چکا ہے۔ اَللّٰھُمَّ زِد فَزِد! ماشاءاللہ

انہوں نے اُستادِ محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے فکر انگیز خطاب **قرآنِ حکیم کی قوتِ تسخیر** کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ خطاب ڈاکٹر صاحبؒ نے 1992 میں کیا تھا اور ایک ایسے موقع پر خطاب ہوا کہ جب ڈاکٹر صاحبؒ کے قائم کردہ قرآن کے انقلابی فکر پر مبنی دو اداروں (انجمن خدام القرآن لاہور جو سب سے پہلے قائم ہوئی اور تنظیم اسلامی پاکستان) کے سالانہ اجتماعات کا انعقاد حسنِ اتفاق سے یکساں تاریخوں میں تھا۔ بانی انجمن خدام القرآن و تنظیمِ اسلامی ڈاکٹر صاحبؒ نے اس موقع پر رفقاءِ تنظیم اسلامی اور اراکینِ انجمن کی توجہ تین عملی نکات کی جانب دلائی تھی۔

پہلا نکتہ: ڈاکٹر صاحبؒ نے فرمایا کہ اس انجمن میں ہماری شمولیت عملاً بڑھنی چاہیئے۔ جن حضرات کو بھی اس کام اور اس فکرِ قرآنی سے دلچسپی ہے اور جو چاہتے ہیں کہ اب تک جو کام ہوا ہے وہ کہیں غلط رخ پر نہ پڑ جائے یا غلط ہاتھوں میں نہ چلا جائے تو اُنہیں چاہیئے کے اس انجمن کے ساتھ اپنی وابستگی کو فعال بنائیں۔ اپنے اوقات کا کچھ حصہ اِس انجمن کے لئے ضرور نکالیں۔ اور یہ خیال ذہن میں نہ لائیں کہ یہ کام تو خود بخود چل رہا ہے اور

ہماری اس میں کیا ضرورت ہے۔ یہ پہلا نکتہ انہوں نے سمجھایا ہے خاص طور پر تنظیم اسلامی کے رفقاء کو کہ وہ انجمن میں اپنی وابستگی کو فعال بنائیں، یہ ڈاکٹر صاحبؒ کی خواہش تھی۔

دوسرا نکتہ: آپؒ نے فرمایا کہ یہ بات خاص طور پر انجمن کے پُرانے وابستگان کے لیے ہے کہ محض پڑھنے پڑھانے میں خود کو محدود رکھنا اور اُس کے عملی تقاضوں سے گریز کرنا دینی اعتبار سے نفع بخش نہیں۔ تو جو لوگ بھی اس کام میں ذہنی دلچسپی رکھتے ہیں اُنہیں چاہیئے کہ آگے بڑھیں یعنی انجمن کے رکن سے بڑھ کر تنظیم اسلامی اور تحریک کی طرف عملاً پیش قدمی کریں اور اس میں شمولیت اختیار کریں۔ یعنی اللہ کی زمین پر اللہ کے نظام کو قائم کرنے کی جو بھی جدوجہد ہے کہ جس کے لئے اجتماعیت ضروری ہے اس میں شامل ہو جائیں۔

تیسرا نکتہ: آپؒ نے فرمایا کہ اس تحریک میں دعوت رجوع الی القرآن کے ایک سالہ کورس کی میرے نزدیک خصوصی اہمیت ہے۔ میں اراکینِ انجمن کی توجہ اس طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ اُنہیں زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس کورس میں شرکت کرنی چاہیے۔

آخر میں صدرِ انجمن نے تمام شرکاء سے گزارش کی کہ خالص اللہ ہی کی تائید و نصرت کے بھروسے پر ہم نے گلستانِ جوہر کے گنجان آباد علاقہ میں قرآن اکیڈمی کے قیام کا ارادہ کیا ہے اور اس ضمن میں چاہوں گا کہ خصوصی دعاؤں کا اہتمام کریں۔ الحمدللہ ہمارا ایک قرآن انسٹیٹیوٹ اس وقت گلستانِ جوہر میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں لیکن تنگی دامن کا معاملہ ہے، لہٰذا اب ضرورت محسوس ہو رہی ہے کہ اس علاقہ میں ایک وسیع قرآن اکیڈمی کا قیام عمل میں لایا جائے۔ اس کا ارادہ کیا ہے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے خصوصی دعا فرمایئے کہ اللہ تعالیٰ اس عظیم کام کی تکمیل کے لیے جو بھی جملہ وسائل ہیں غیب سے اُسے پورا فرمائیں اور اپنے بندوں کو اس کارِ خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اور جانی و مالی تعاون کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے اور ہم سب کے لئے اس کو توشہ آخرت بنائے۔

جزاکمُ اللہ خیرا و احسن الجزاء

آئٹم نمبر 4: سالانہ رپورٹ برائے سال 21-2020 برائے منظوری

مدیر تعلیم جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب نے سالانہ رپورٹ برائے سال 21-2020 کا خلاصہ بذریعہ Presentation حاضرین کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا۔ سالانہ رپورٹ اجلاسِ ہٰذا سے قبل تمام اراکینِ انجمن کو بذریعہ ای میل اور واٹس ایپ ارسال کر دی گئی تھی۔ مزید براں یہ رپورٹ انجمن کی ویب سائٹ www.QuranAcademy.com پر بھی اپلوڈ کر دی گئی تھی۔ مجلسِ عامّہ نے سالانہ رپورٹ کو منظور دی۔

آئٹم نمبر 5: آڈٹ شدہ حسابات برائے سال جولائی 2020 تا جون 2021 برائے منظوری

مدیر مالیات جناب ذیشان حفیظ صاحب نے سالانہ آڈٹ شدہ حسابات (جولائی 2020ء تا جون 2021ء) برائے منظوری پیش کیے اور ان حسابات کی مختصراً وضاحت بھی کی۔ مجلسِ عامّہ نے حسابات کو تسلی بخش پایا اور متفقہ طور پر مذکورہ مالیاتی رپورٹ کی منظوری دی۔

آئٹم نمبر 6: اراکینِ انجمن کو خطوط، رپورٹس اور روداد کی بذریعہ برقی ذرائع ابلاغ ترسیل کی تجویز برائے منظوری

راقم نے اس ضمن میں اراکینِ انجمن کے سامنے تفصیلات پیش کیں کہ آج کے اس الیکٹرانک میڈیا کے دور میں تقریباً ہر فرد کے پاس تمام جدید ذرائع ابلاغ مثلاً ای میل، واٹس ایپ اور ویب سائٹس تک رسائی با آسانی ممکن ہے۔ اس سلسلے میں غور اور مشاورت کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ یہ تجویز اراکینِ انجمن کے سامنے پیش کی جائے کہ خصوصاً اجلاسِ عامّہ، سالانہ رپورٹ اور انتخابات کے ضمن میں خطوط کی تیاری اور ترسیل پر انجمن کو لاکھوں روپے کے اخراجات کرنے پڑتے ہیں۔ اگر آئندہ کے لیے جدید ذرائع ابلاغ کو بروئے کار لاتے ہوئے یہ کام کیے جائیں تو یہ تمام امور انتہائی احسن انداز میں اور تیزی کے ساتھ اتنے اخراجات کیے بغیر بھی انجام پاسکتے ہیں۔

مجلسِ عامہ کی جانب سے اس تجویز سے اتفاق کیا گیا اور طے پایا کہ آئندہ سے نئے اراکینِ انجمن کو خوش آمدید کے خط کے علاوہ تمام اجتماعی نوعیت کی خط و کتابت، سالانہ رپورٹ، انتخابات کے سلسلے کی اطلاعات و خطوط اور سالانہ اجلاس کی روداد اراکینِ انجمن کو جن کے ای میل ایڈریس اور واٹس ایپ دستیاب ہیں بذریعہ ای میل اور واٹس ایپ ارسال کی جائیں گی، اور انجمنِ ہٰذا کی ویب سائٹ quranacademy.com پر بھی اپلوڈ کر دی جائیں گی۔ اور وہ اراکینِ انجمن جن کے ای میل ایڈریس یا واٹس ایپ دونوں ہی دستیاب نہیں اولاً ان سے رابطہ کر کے کوائف حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی، بصورت دیگر انہیں یہ تمام خطوط اور رپورٹس وغیرہ بذریعہ ڈاک ارسال کر دی جائیں گی۔

آئٹم نمبر 7: سابقہ آڈیٹرز کے لیے ہدیہ تشکر کی قرار داد اور آئندہ سال کے حسابات کے لیے آڈیٹرز کا تقرر۔

جناب محمد ہاشم صاحب نے رحیم جان اینڈ کمپنی کی جانب سے گزشتہ سال بحیثیت آڈیٹر بلا معاوضہ اپنی خدمات سرانجام دینے پر ان کے لیے ہدیہ تشکر کی حسبِ ذیل قرار داد پیش کی؛

" ہم رحیم جان اینڈ کمپنی کے شکر گزار ہیں اور ان کے جذبے اور خلوص کی صدقِ دل سے قدر کرتے ہیں کہ انہوں نے انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے لیے گزشتہ سال سے بلا معاوضہ بحیثیت آڈیٹر خدمات سرانجام دی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ادارہٰذا کو دنیا و آخرت میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔ آمین!

جناب ریان بن نعمان اور جناب ابراہیم الیاس صاحبان نے قرارداد کی تائید کی۔

بعد ازاں جناب عاطف محمود صاحب نے رحیم جان اینڈ کمپنی کی جانب سے اپنی خدمات اعزازی طور پر پیش کیے جانے پر انہیں رواں مالیاتی سال (جولائی 2021 تا جون 2022) کے آڈٹ کے لیے بحیثیت آڈیٹر مقرر کیے جانے کی قرار داد پیش کی۔

جس کی تائید جناب شجاع انور صاحب اور جناب جاوید غوری صاحب نے کی اور مجلسِ عامّہ نے ان دونوں قرار داد کی منظوری دی۔

آئٹم نمبر 8: انتخابات برائے مجلس شورٰی جنوری 2020ء تا دسمبر 2023ء

مجلسِ شورٰی برائے جنوری 2022 تا دسمبر 2025 کے لیے انتخابات کی تفصیلات بحیثیت ناظمِ انتخاب راقم نے حاضرین کے سامنے پیش کیں۔

" مجلسِ شورٰی کُل 28 مرد اراکینِ انجمن پر مشتمل ہوتی ہے، جس میں حلقہ محسنین سے 14، حلقہ ناصرین 6، حلقہ معاونین سے 8 حضرات شامل ہوتے ہیں۔ ہر رکنِ شورٰی کا انتخاب زیادہ سے زیادہ چار سال کے لیے ہوتا ہے اور ہر دو سال بعد حلقہ محسنین سے 7، حلقہ ناصرین سے 3 اور حلقہ معاونین سے 4 حضرات کو بالترتیب متعلقہ حلقے کے اراکین قواعد و ضوابط کے مطابق خفیہ بیلٹ پیپر کے ذریعے منتخب کرتے ہیں۔ "

رواں انتخابات میں حلقہ محسنین کی 7 میں سے 1 نشست پر دستور کی دفعہ 6.3.3.2 کے تحت بحیثیت ناظمِ انتخابات راقم بلا مقابلا رکن شوریٰ منتخب قرار پایا ہے، جبکہ بقیا 6 نشستوں کے لیے 7 اقرار نامے موصول ہوئے، حلقہ ناصرین کی 3 نشستوں کے لیے 8 اقرار نامے موصول ہوئے اور حلقہ معاونین کی 4 نشستوں کے لیے 9 اقرار نامے موصول ہوئے۔

راقم نے امیدواروں کا مختصر تعارف بذریعہ Presentation شرکاءِ مجلس کے سامنے پیش کیا۔

حلقہ محسنین میں 46 اراکین، حلقہ ناصرین میں 37 اراکین اور حلقہ معاونین میں 57 اراکین کی جانب سے رائے کا اظہار کیا گیا۔ انتخاب کے نتائج مرتب ہو جانے کے بعد راقم نے حاضرینِ مجلس کو نتائج سے آگاہ کیا۔

حلقہ محسنین کی 6 نشستوں کے لیے جناب ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب، جناب نوشاد علی شیخ صاحب، جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب، جناب ذیشان طاہر صاحب، جناب وسیم احمد میمن صاحب اور جناب عارف خان راجپوت صاحب منتخب قرار پائے۔

حلقہ ناصرین کی 3 نشستوں کے لیے جناب انجینئر نعمان اختر صاحب، جناب فاروق احمد صاحب اور جناب سید سلمان صاحب منتخب قرار پائے۔

حلقہ معاونین کی 4 نشستوں کے لیے جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب، جناب محمد ہاشم صاحب، جناب محمد فاروق پاشا صاحب اور جناب سید یوسف شعیب صاحب منتخب قرار پائے۔

لہٰذا آئندہ دو سال جنوری 2022 تا دسمبر 2023 تک مجلس شوریٰ درج ذیل ارکان پر مشتمل ہو گی۔

اراکینِ شوریٰ برائے سال 23-2020

نمبر	رکنیت نمبر	نام	حلقہ نیابت
1	2400	جناب عبد الحفیظ صاحب	محسنین
2	240	جناب عبد القیوم صاحب	محسنین
3	15	جناب محمد الیاس معرفانی صاحب	محسنین
4	2940	جناب محمد نسیم الدین صاحب	محسنین
5	1971	جناب محمد رفیع رضا صاحب	محسنین
6	2111	جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب	محسنین
7	2495	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	محسنین
8	2164	جناب آصف حبیب پراچہ صاحب	ناصرین
9	2879	جناب عاطف محمود صاحب	ناصرین
10	1337	جناب محمد نعمان نسیم صاحب	ناصرین
11	682	جناب فیصل منظور صاحب	معاونین
12	929	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	معاونین
13	2338	جناب سعد عبد اللہ صاحب	معاونین

اراکینِ شوریٰ برائے سال 25-2022

نمبر	رکنیت نمبر	نام	حلقہ نیابت
1	2913	جناب انوار علی ابرار صاحب	محسنین
2	2995	جناب محمد عارف خان راجپوت صاحب	محسنین
3	1830	جناب محمد سلمان اشرف صاحب	محسنین
4	2394	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	محسنین
5	2946	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب	محسنین
6	363	جناب وسیم احمد میمن صاحب	محسنین
7	2938	جناب ذیشان طاہر صاحب	محسنین
8	1614	جناب فاروق احمد صاحب	ناصرین
9	1412	جناب نعمان اختر صاحب	ناصرین
10	1776	جناب سید محمد سلمان صاحب	ناصرین
11	2502	جناب محمد فاروق پاشا صاحب	معاونین
12	726	جناب محمد ہاشم صاحب	معاونین
13	1803	جناب سید یوسف شعیب صاحب	معاونین

14	1472	جناب سلیم الدین صاحب	معاونین	14	983	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	معاونین

آئٹم نمبر 9: **دیگر امور بہ اجازت صدرِ مجلس**

کسی رکنِ انجمن کی جانب سے کوئی اضافی تفصیلات دریافت نہیں کی گئیں۔

آئٹم نمبر 10 : **ہدیہ تشکر از سیکریٹری انجمن**

"اللہ رب العزت کی جتنی بھی حمد و ثنا کی جائے وہ کم ہے کہ اس نے اپنی بے بہار حمتوں اور نعمتوں کا نزول ہم پر فرمایا بالخصوص اپنی کتاب مبین قرآن مجید فرقانِ حمید کی ترویج و تبلیغ میں ایک ادنیٰ اور حقیر سی سعی و کوشش کا موقع عطا فرمایا، مزید بر آں تمام درود و سلام اُس ذاتِ اقدس کے لیے جس کو ذاتِ باری تعالیٰ نے کل انسانیت کے لیے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا اور جن کے صدقے و طفیل بتوسط صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، تابعین و تبع تابعین، آئمہ کرام اور اساتذہ کرام ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔

قابلِ احترام اراکین و احبابِ انجمن! یہ بات کسی بھی شخص کے لیے انتہائی مسرت اور اعزاز کی باعث ہوتی ہے جس کا اظہار میں اس سے قبل بھی کرتا رہا ہوں کہ بحیثیت سیکریٹری انجمن میں اپنی اور تمام اراکین و احباب کی جانب سے ہدیہ تشکر پیش کروں کہ یہ سب کچھ اس کا ہی فضل و کرم ہے کہ اس نے ہم ناچیز لوگوں کو اس عظیم کارِ خیر میں کچھ حصہ ڈالنے کی استطاعت عطا فرمائی اور یہ اس ہی کی خصوصی شانِ کریمی ہے کہ انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ سفر جو آج سے کم و بیش 34 سال قبل شروع ہوا تھا خدمت قرآنی کی شاہراہ پر اپنے اس مقصد کے حصول میں حتی المقدور کوشاں ہے۔ رب العزت کے شکر کے ساتھ میں تمام واجب الاحترام اراکین و احبابِ انجمن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کے طفیل بالواسطہ یا بلا واسطہ اپنا جانی و مالی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کام کو جاری رکھنے اور اس کی وسعت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

یہ ہدیہ تشکر مکمل نہ ہو گا اگر میں اپنے تمام رفقاء کا بھی شکریہ نہ ادا کروں جن کی اس اجلاس کے انعقاد اور سالانہ رپورٹ کی تیاری میں شب و روز کی انتھک کوششوں کے باعث الحمدللہ یہ آج کا اجلاس اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ میں دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی ان تمام گراں قدر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں درجہ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے لیے آخرت و دنیا میں باعثِ اجر و ثواب ہو۔ آمین

بحمد تعالیٰ ہر سال کی طرح اس سال بھی فرخ متین اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے انجمن کے حسابات کی جانچ پڑتال (Audit) کی ذمہ داری بلا معاوضہ ادا کی گئی۔ ہم اُن کے جذبہ کے معترف ہیں اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ انہیں اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔ آمین

آخر میں ہمیشہ کی طرح ایک دفعہ پھر تمام اراکین و احباب انجمن سے مودبانہ استدعا کروں گا کہ وہ اپنا مالی و جانی تعاون اسی طرح جاری و ساری رکھیں جس طرح وہ ایک طویل عرصہ سے غیر محسوس طریقہ سے کرتے رہے ہیں اور ہماری اصلاح و انجمن کے کاموں کی بہتری کے لیے اپنی قیمتی آراء و مشوروں سے بلا تکلف و تردد مطلع فرماتے رہیں۔ مزید بر آں اپنے دیگر احباب کو بھی اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے ترغیب و تشویق فرمائیں تاکہ یہ اُن احباب کے ساتھ ساتھ ہم اراکینِ انجمن کے لیے بھی توشہ آخرت، دارین میں زیادہ سے زیادہ اجر اور صدقہ جاریہ کا موجب ہو۔ ربِ کریم ہماری مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے اور دانستگی و نادانستگی میں سرزد ہونے والی ہماری خطاؤں و کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین"

آئٹم نمبر 11: صدارتی کلمات و دعاء از نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ

نگرانِ انجمن و صدرِ مجلس محترم شجاع الدین شیخ صاحب نے صدارتی کلمات ادا فرمائے۔ انہوں نے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ اُس کی توفیق سے ہم اراکینِ انجمن کو ایک بار پھر جمع ہونے کا موقع میسر آیا اور بروقت ماشاء اللہ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کا پینتیسواں سالانہ اجلاس منعقد ہوا اور ایک بڑی تعداد میں اراکین انجمن اور رفقاء تنظیم اسلامی صبح سے موجود تھے۔ الحمدُللہ!

مختصراً انجمن خدام القرآن کا تعارف بیان کرنے کے بعد انہوں نے قرآن، صاحبِ قرآن ﷺ اور ہم کے حوالے سے خصوصی خطاب فرمایا کہ؛

آج ہماری گفتگو کا موضوع قرآن صاحبِ قرآن ﷺ اور ہم ہے اور یہ گفتگو دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلے حصہ میں قرآنِ حکیم کے حوالے سے مختصر کچھ باتیں میں آپ کے سامنے رکھوں گا اور اس کے اختتام پر اس ہی حوالے سے انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کی سرگرمیوں کی کچھ تفاصیل ڈاکومنٹری کی صورت میں آپ کے سامنے پیش کی جائیں گی۔ جبکہ دوسرے حصہ میں صاحبِ قرآن ﷺ اور ہم اس تعلق سے کچھ کلام ہم کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

قرآنِ حکیم اللہ تعالیٰ کا بندوں کے نام آخری الہامی پیغام اور ذریعہ ہدایت ہے۔ اور ہمیں ہدایت کی ضرورت اس قدر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی انسان حضرت آدمؑ کو پہلا نبی بنایا اور پہلے ہی دن سے ہدایت کا سلسلہ شروع فرمایا:

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٣٨﴾ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ:- جب جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے گی اور جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن پر نہ خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

ہدایت ہے تو دولت بھی نعمت ہے، صحت بھی نعمت ہے، اقتدار بھی نعمت ہے اور اولاد بھی نعمت ہے۔ اور اگر ہدایت نہ ہو تو دولت انسان کو قارون بنائے گی، اقتدار انسان کو فرعون بنائے گا، سرداری انسان کو ابو جہل اور ابو لہب بنا دے گی۔ یہی وہ اہم ترین ضرورت ہے جس کی دعا ہر نماز کی رکعت میں ہم کرتے ہیں (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ)

ہدایت تو پہلے دن سے آئی ہے لیکن اس ہدایت کو الھدیٰ The Complete Guidance قرار دیا گیا جب قرآنِ کریم نبی اکرم ﷺ کو عطا کیا گیا۔ اور پھر قرآن اپنے بارے میں یہ بھی کہتا ہے

إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿١٣﴾ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿١٤﴾ (سورۃ الطارق)

ترجمہ: بلاشبہ یہ قرآن ایک فیصلہ کُن کلام ہے۔ اور کوئی بے کار شہ نہیں۔

یہ فیصلہ کن الفاظ ہیں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے کہ یہ کوئی ایسی شہ نہیں جس کو نظر انداز کر دیا جائے، پس پشت ڈال دیا جائے، جس کیلئے محنت نہ کی جائے، جس کے لیے اوقات نہ لگائے جائیں، جس کو اپنی ترجیحات میں ترجیح اول قرار نہ دیا جائے۔ یہ فیصلہ کُن کلام ہے۔ گویا ہمارے لئے زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا صحیح مسلم شریف کی روایت:

إِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اس قرآن کی بدولت قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور اس کو ترک کرنے سے لوگوں کو ذلت و رسوائی میں مبتلا کر دے گا۔

اسی کی ترجمانی علامہ اقبال نے کی کہ:

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارکِ قُرآں ہو کر

آج اگر اس اُمت کے زوال پر کوئی تبصرہ کرنا ہو تو یہ حدیث بڑی اہم ہے۔ اور یاد رکھیے گا کہ یہ اصول ماننے والوں کیلئے ہے۔ نہ ماننے والے فرعون کو بھی اختیار ملا تھا، نہ ماننے والے قارون کو بھی دولت ملی تھی، نہ ماننے والے ابو جہل کو بھی سرداری ملی تھی۔ اور ماننے والے اگر قرآن کو تھام کے اُس کی مانیں گے تو اللہ دنیا میں بھی عروج دے گا۔ دنیا اُن کے قدموں میں ڈالے گا۔ اور اس کو ترک کریں گے تو اللہ ذلت و رسوائی میں مبتلا کر دے گا۔

قرآنِ حکیم ایمان کے حصول اور آبیاری کا بھی ذریعہ ہے۔ چودہ صدیوں پہلے کا بدو بھی قرآنِ حکیم کی 2 آیات سنتا ایمان لے آتا۔ اور نہ صرف یہ کہ ایمان لاتا بلکہ پوری زندگی کا لائحہ عمل طے کر کے جاتا۔

اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا (سورۃ الانفال آیت 2)

ترجمہ: جب جب اُن کے سامنے اللہ تعالیٰ کی آیات کی تلاوت ہوتی ہے اُن کے ایمان میں اضافہ ہوتا ہے

البتہ اس کے لیے طلب کا ہونا شرط ہے۔ حضرت سلمان فارسیؓ میں طلب تھی، فارس کے تھے اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس پہنچ گئے، ایمان کی دولت بھی ملی اور حضور ﷺ کا Tribute بھی ملا کہ سلمانؓ میرے اہل بیت میں سے ہیں۔ لیکن ابو لہب پڑوسی ہے، چچا ہے، عربی بھی جانتا ہے، سردار بھی ہے، مالدار بھی ہے۔ پہنچانے والے محمد مصطفیٰ ﷺ اور کلامِ عظیم قرآنِ حکیم پہنچایا جا رہا ہے۔ لیکن طلب نہیں ہے تو سورۃ الھب ملی ہے۔ بڑی اہم ترین بات قرآن فرماتا ہے:

يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿١٣﴾ (سورۃ الشوریٰ)

ترجمہ: اللہ اُسے ہدایت عطا فرماتا ہے جو رجوع کرنے والا ہو۔

حدیثِ قدسی، بخاری شریف کی حدیث ہے۔ اللہ رب العالمین فرماتا ہے کہ میرا بندہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے میں بھی اُسے دل میں یاد کرتا ہوں وہ کسی مجلس میں یاد کرتا ہے میں بہتر محفل میں اُسے فرشتوں کے سامنے یاد کرتا ہوں وہ ایک بالش میری طرف آئے میں ایک ہاتھ اُس کی طرف، وہ ایک ہاتھ پر میری طرف آئے میں دو ہاتھ اُس کی طرف اور وہ چل کر میری طرف آئے اللہ فرماتا ہے کہ میں دوڑ کر آتا ہوں۔ اُسکی عطا میں کمی نہیں مسئلہ ہماری طلب اور تڑپ میں ہے اللہ مجھے اور آپ کو مزید سچی طلبِ ہدایت عطا فرما آمین۔

یہ قرآن آلہ انقلاب ہے۔ مشرکینِ مکہ یہ یقین رکھتے تھے کہ جو قرآن سن لیتا ہے وہ بدل جاتا ہے۔ لوگوں نے بلالؓ کو دیکھا ہے، بلالؓ جان دینے کو تیار ہیں، خون کی اُلٹی آ رہی ہے، مگر کہتے ہیں، احد احد ایک اکیلا ہے اللہ سبحانہ وتعالیٰ جس کا کوئی شریک نہیں۔ مر جاؤں گا لیکن کلمہ نہیں چھوڑوں گا۔ یاسر شہید ہوئے، سمیہ شہید ہوئیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ حضور فرماتے کہ اے یاسر کے گھر والوں صبر کرنا تمہارے لئے جنت کا وعدہ ہے۔

مکی دور میں اس قرآن نے صحابہ کو عجیب نظارے کرائے۔ اس قرآن نے جنت کی سیر کرائی۔ اس قرآن نے جہنم کا خوف دلایا ہے۔ اس قرآن نے اللہ کی محبت اُن میں پیدا کی ہے۔ اس قرآن نے آخرت کا طلبگار اُن کو بنایا ہے۔ 313 کی جماعت جو بدر میں نظر آتی ہے پہلے وہ قرآنِ حکیم سے تیار ہوئی ہے۔ رسولؐ نے صحابہؓ میں جو تبدیلی برپا فرمائی وہ قرآنِ حکیم کے ذریعے اور آج بھی اگر ہم کسی تبدیلی کے خواہش مند ہیں تو اسی قرآنِ حکیم کی طرف رجوع کرنا ہو گا، اسی قرآن حکیم کی طرف دعوت دینی ہو گی اور اسی قرآنِ حکیم سے تعلق مظبوط کرنا ہو گا۔ اس ہی مقصد کے تحت الحمدُللہ! بانیِ تنظیمِ اسلامی اور موسس انجمن خدام القرآن محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے مرکزی انجمن خدامُ القرآن لاہور میں قائم فرمائی

تھی اور 1986 میں انجمن خدام القرآن سندھ کراچی کا باقاعدہ آغاز ہوا۔(اس کی سرگرمیوں کی تفصیل بذریعہ ڈاکومنٹری اسکرین پر دکھائی گئی جو کہ ذیل میں دیے گئے لنک پر کلک کر کے ملاحظہ کی جاسکتی ہے)۔

https://quranacademy.com/Documentary-About-Anjuman

ہمارے وہ ساتھی جو اس وقت انجمن خدام القرآن کے رکن نہیں ہیں اُن کیلئے بھی دعوت ہے کہ وہ اس میں رکنیت حاصل کریں۔ تنظیمِ اسلامی کے رفقاء کیلئے بھی بانی تنظیم اسلامی کی خواہش اور ہدایت تھی کہ وہ جہاں رفقاء تنظیم ہیں وہ انجمن خدام القرآن کی رکنیت حاصل کرنے کی بھی کوشش کریں۔ابتداء میں جناب نعمان اختر صاحب نے بھی اس نکتہ کی طرف توجہ دلائی تھی۔

اب آیئے گفتگو کے دوسرے حصّہ کی جانب جو ہے صاحبِ قرآن ﷺ۔ نبی اکرم ﷺ کی عظمت کا جابجا قرآنِ حکیم میں تذکرہ ہے۔ ربِ کائنات خود ارشاد فرماتا ہے

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ (سورۃ الشرح)

ترجمہ:اور اے نبی ﷺ ہم نے آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو بلند فرمایا۔

ہر اذان میں اللہ کی توحید کا بیان ہے، تو رسول اللہ ﷺ کی رسالت کی گواہی بھی ہے۔ ہر وقت زمین پر نماز ادا ہو رہی ہے اور ہر وقت درود اور سلام کے نظرانے پیش کیے جارہے ہیں۔اور اپنے اپنے اعتبار سے مسلمان ہی کیا غیر مسلموں نے بھی نبی اکرم ﷺ کا ذکرِ خیر کیا ہے۔ آپ ﷺ کی رسالت پر ایمان ہم سب کا ہے۔ ایمان والوں سے بھی قرآن ایمان لانے کا مطالبہ کرتا ہے۔ بہت توجہ کے ساتھ سماعت فرمایئے گا۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۭ

(سورۃ النساء آیت 136)

ترجمہ:اے ایمان والوں ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور اُس کتاب پر جو اللہ نے اپنے نبی مکرم ﷺ پر نازل فرمائی (یعنی قرآن)اور اُن کتابوں پر جو اس سے قبل اللہ تعالیٰ نے نازل فرمائی۔

زبان کا اقرار کافی نہیں دل کی تصدیق بھی ضروری ہے اور جب تصدیق دل میں ہو تو محبت بھی ہوتی ہے، احترام بھی ہوتا ہے، پھر اطاعت بھی ہوتی ہے اور پھر نصرت یعنی مشن میں بھی شرکت ہوتی ہے۔ اگلی چند آیات اسی تسلسل میں ہیں۔

اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ۭ (سورۃ الاحزاب آیت 6)

ترجمہ:نبی اکرم ﷺ اہلِ ایمان کے نزدیک اُن کی جانوں سے بڑھ کر عزیز(مقدم و محترم)ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات اُمت کی مائیں ہیں۔ اور ایک ترجمانی کی گئی ہے ہم پر ہماری جانوں سے بڑھ کر حضور کا اختیار ہے۔جو چاہیں ہمیں حکم دیں۔اور آپکی ازواج مطہرات اُمت کی مائیں ہیں تو حضور ﷺ ہمارے روحانی والد ہوئے۔اور ایک معروف حدیث کا حاصل ہے صحیح بخاری شریف میں کہ تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ میں تمہارے نزدیک تمہارے والد، تمہاری اولاد اور سارے انسانوں سے بڑھ کر محبوب نہ ہو جاؤں۔

رسول اللہ ﷺ کی محبت قلبی معاملہ ہے دل کی کیفیت کا۔ یہ ماتھے پر لکھا نہیں ہوگا یا گلے میں کوئی میڈل نہیں ہوگا۔ ان دو محبت کا اظہار ہوگا جہاد فی سبیل اللہ کے عمل سے جو ایک مستقل محنت ہے۔ اللہ کے کلمے کی سربلندی کیلئے، اللہ کے دین کی سربلندی کیلئے، اللہ کی بندگی کے لیے، اللہ کی بندگی کی دعوت کے لیے اور سب سے اُوپر اللہ کی بندگی والے نظام کو قائم کرنے کی جدوجہد کے اعتبار سے۔

اگلا اہم نکتہ نبی اکرم ﷺ کے ادب واحترام کے حوالے سے سورۃ الحجرات میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢ (سورۃ الحجرات)

ترجمہ: اے ایمان والو اپنی اوازوں کو نبیؐ کی آواز سے بلند نہ کرنا اور اُن کے روبرو اُن کی موجودگی میں اس طرح بلند آواز سے باتیں نہ کرنا جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کر لیا کرتے ہو، ایسا نہ ہو کے تمہارے اعمال (یعنی تمہاری نیکیاں) ظائع نہ ہو جائیں اور تمہیں شعور بھی نہ ہو۔

یہ پورے قرآنِ حکیم میں نبی مکرم ﷺ کے ادب و احترام کے حوالے سے سب سے زیادہ حساس آیت ہے۔ ساری دنیا ایک طرف ہے اور محمد مصطفیٰ ﷺ کا ہونا، ان کی بات ایک طرف ہے۔ یہ احساسیت اللہ مجھے اور آپ کو ہم سب کو عطا فرمائے۔ حضور کا ہر قول وحی کے مطابق ہے۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝٣ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝٤ (سورۃ النجم)

ترجمہ: نبی ﷺ اپنی خواہش سے کچھ ارشاد نہیں فرماتے۔ جو ارشاد فرماتے وہ اللہ کی وحی کے مطابق ہوتا ہے

یہ اللہ قرآنِ حکیم میں فرمارہا ہے اور قرآنِ کریم قیامت تک محفوظ، صاحب قرآن کی زندگی قیامت تک محفوظ۔ جو فرمایا وحی کے مطابق جو کر کے دکھایا وہ وحی کے مطابق۔

حضور کے اُسوہ حسنہ اور مشن سے متعلق سورۃ الاحزاب آیت 21 اور سورۃ الصف آیت 9 کی تشریح میں محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ فرماتے ہیں:

"سورۃ الاحزاب کی یہ آیت ہمارے ہاں سیرت کی تقاریروں میں، میلاد کی محفلوں میں، وعظ ہو تو اُس میں بہت پڑھی جاتی ہے۔ لیکن عام طور پر ہمارے ہاں اُسوہ حسنہ کے ذیل میں چھوٹی چھوٹی سنتوں کا تذکرہ ہوگا۔ مسواک کرنا بھی اسوہ ہے اور بالکل ٹھیک ہے۔ اسی طریقے سے اور چھوٹی چھوٹی سنتیں ہیں مسجد میں داخل ہوں تو دایاں پاؤں جانا چاہیئے بایاں نہیں بالکل ٹھیک ہے ہونا چاہیے۔ یہ اہتمام کرنا چاہیے حضور کا بھی یہی معمول تھا یہ سب بھی اُسوہ میں شامل ہے۔ لیکن اصل اُسوہ یہ ہے کہ کفر کے مقابلہ میں جان ہتھیلی پر رکھ کر میدان میں آنا ہے۔ یہ اُسوہ ہماری نگاہوں سے اُوجھل ہو گیا ہے۔

جو سب سے بڑی سنت ہے حضور ﷺ کی وہ یہ ہے کہ وحی کہ آغاز کے بعد سے لے کر حضور نے ایک لحظہ، ایک منٹ بھی معاش کی جدوجہد میں صرف نہیں کیا۔ پوری زندگی، پورا وقت، پوری توانائی، پوری قوت دعوتِ دین اور اقامتِ دین اسی میں لگائی۔ کوئی جائیداد نہیں بنائی کوئی کاروبار نہیں بنایا۔ حالانکہ اس سے پہلے آپ بہت کامیاب تاجر تھے کاروبار کرتے تھے۔ لیکن جب یہ فرض منصبی آگیا کہ (يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝١ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝٢ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝٣) تو اب یہی کام ہیں جو حضور ﷺ نے کیے ہیں۔ تو کچھ تو اس کی بھی پیروی کرنے کی کوشش کی جائے۔ اُس درجہ میں نہ سہی لیکن وہ عکس تو ہو۔ ہاں اسکے ساتھ چھوٹی چھوٹی سنت بھی کی جائیں تو کیا کہنے۔ پھر نور علی نور ہے۔ تو اس طرح فرمایا

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝٢١ (سورۃ الاحزاب)

بڑی اہم آیت ہے۔ یہ اُسوہ تو حضور کا اپنی جگہ مکمل ہے، کامل ہے۔ لیکن یہ کس کے لئے اُسوہ ہے۔ جو یہ تین شرطیں پوری کریں گے۔ جو اللہ سے ملاقات کا اُمیدوار ہے، اللہ سے محبت کرتا ہے اور یوم آخر پر یقین رکھتا ہے اور ذکر کرتا ہے اللہ کا کثرت کیساتھ۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ (سورۃ الصف)

انبیا کی بعثت، رسولوں کی بعثت کے لیے بشیر، نظیر، مذکر، مربی، معلم، شاہد یہ سب الفاظ مشترک ہیں۔ لیکن مذکورہ بالا آیت میں یہ الفاظ صرف محمد ﷺ کیلئے ہیں اور تین دفعہ ہیں۔ وہی ہے اللہ جس نے بھیجا رسول ﷺ کو الھدیٰ (کامل ہدایت نامہ جو اُن پر کامل ہو گیا) اور دین حق (وہ میزان جو دی گئی تھی تمام انبیا کو وہ میزان اب کامل ہو کر، سچا، مکمل، عادلانہ، مبنی بر عدل وقسط نظام زندگی ہے جو اب بن گیا ہے)۔ اور کس لئے بھیجا ہے تا کہ دین کو غالب کریں، اور مشرکوں کو یہ کتنا ہی ناپسند کیوں نہ ہو۔ مشرکوں کو تو یہ پسند نہیں ہو گا۔ مشرک صرف بت پرست نہیں ہے، سب سے بڑا مشرک وہ ہے جو Human Sovereignty کا اعلان کر رہا ہے۔ وہ تو خدائی کا اعلان کر رہا ہے۔ یہ تو نمرودیت کا دعوی ہے یہ تو فرعونیت کا دعوی ہے کہ حاکم ہم ہیں۔ فرق یہ ہے کہ وہ ایک شخص ہوتا تھا اب یہ پوری قوم ہے۔ تصادم ہونا ناگزیر ہے، جہاد کرنا پڑے گا، کشماکش کرنی پڑے گی۔"

اے خاصہ خاصان رسل وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
جو دین بڑی شان سے نکلا تھا وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

انفرادی سطح پر ہم سب دیکھیں کہ میری زندگی کیا نمونہ پیش کر رہی ہے کہ کیا میں اُمتی ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ کا۔ ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ مومن وہ ہے جسے دیکھ کر اللہ یاد آئے اس کی تشریح میں میں یہ عرض کرتا ہوں کہ اُمتی وہ ہو گا جسے دیکھ کر محمد رسول اللہ ﷺ یاد آئیں۔ ہمارے گھروں کے نقشہ کیسے ہیں۔ کسی نے بڑے دل سے آرٹیکل لکھا کہ اگر آج آپکے گھر رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئیں تو اُن کو ہم اندر بُلانے میں کتنا وقت لینا چاہیں گے۔ میں کہتا ہوں کہ آج ہمارے ہاں ہونے والی شادی بیاہ کی تقریبات میں باہر محمد ﷺ تشریف لے آئیں تو ہم اندر بلانا پسند کریں گے۔ آج ہمارے یہاں بیٹی اور بچیوں کے کپڑوں کو حضور ﷺ دیکھیں تو کیا فرمائیں گے۔ انفرادی سطح پر یہ دیکھیں کہ اس پوری کائنات میں سب سے قیمتی خون محمد مصطفیٰ ﷺ کا ہے، جو اس دین کے لیے طائف میں اللہ نے بہنے دیا، اُحد کے میدان میں بہنے دیا۔ انبیاء کے بعد مقدس ترین جماعت صحابہ کرامؓ کی ہے اور 259 کی جانیں حضور ﷺ نے اللہ کی راہ میں پیش کیں ہیں اس دین کے لیے۔ اور آج اللہ کے دین کی مغلوبیت کو دیکھ کر مجھے اور آپ کو کم سے کم اتنا بھی افسوس ہوتا ہے جتنا اس اسمارٹ فون کی اسکرین کے ٹوٹ جانے پر ہوتا ہے۔ یہ ہے جو ہمیں جائزہ لینا ہے کہ کیا آج ہماری ترجیح اول ہماری Priority وہی ہے جو کام محمدِ مصطفیٰ ﷺ کی تھی۔ کل حضور کی شفاعت کے اُمیدوار، طلبگار اور دعا گو ہیں۔ کل حضور سے اگر سامنا ہوا اور حضور پوچھیں کہ میں تو گھر چھوڑ گیا تھا، ہجرت کر گیا تھا، بیت اللہ کو چھوڑ گیا تھا، دو دو مہینے فاقے کے میں نے دیکھے تھے، میرا خون بہا تھا میرے صحابہ کی جانیں گئی تھیں۔ اے اُمتی تو کیا لے کر آیا ہے۔ تو میں اور آپ کیا تیاری کر رہے ہیں۔ اللہ کے دین کی دعوت اور اللہ کے دین کے نفاذ کی جدوجہد سے میرا اور آپکا واسطہ کتنا ہے یہ مجھے اور آپ کو جائزہ لینا ہے۔ اس سوال کو چھوڑ کر میں اپنی بات مکمل کر رہا ہوں۔

اللہ تعالیٰ میرا آپ کا ہم سب کا بیٹھنا قبول فرمائے۔ یہاں الحمدُللہ انجمن خدام القرآن سندھ کا پینتیسواں 35 سالانہ اجلاس بھی مکمل ہوا اور ساتھ ہی تنظیم اسلامی کی زیرِ اہتمام قرآن صاحبِ قرآن اور ہم ﷺ اس تعلق سے بھی کلام مکمل ہوا۔ رفقاء تنظیم انجمن خدامُ القرآن میں بھی آگے

بڑھیں اور انجمن کے جو اراکین ہیں اگر وہ تنظیمِ اسلامی میں شامل نہیں تو وہ شامل ہوں تا کہ Package مکمل ہو، جو ڈاکٹر اسرار احمد صاحبؒ کی خواہش، تلقین اور ہدایت بھی تھی۔

وآخر دعوانا أن الحمد للہ رب العالمین

اسی کے ساتھ نگرانِ انجمن کی جانب سے دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

والسلام مع الاکرام

محمد سلمان اشرف

سیکریٹری

نقل برائے:

۔ نگران انجمن

۔ جملہ اراکینِ انجمن